

وزیر اعلیٰ نے نجیب آباد، بجنور میں کسان امداد باہمی شکرمل کی نو تعمیر ڈسٹلری عوام کو معنون کی

وزیر اعلیٰ کی جانب سے ۹۵ء۲۷۲ لاکھ روپے کی لاگت کے ۱۲ ترقیاتی کام عوام کو معنون اور

۲۷۲ء۹۴۳ لاکھ روپے کے ۳۷ کاموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا

ریاستی حکومت سب کا ساتھ۔ سب کا واس کی بنیاد پر تمام شہریوں کو اسکیموں اور پروگراموں

کا فائدہ پہنچانے کے لیے کوشاں

لکھنؤ: ۲۴ اکتوبر ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے ضلع بجنور میں کسان امداد باہمی شکرمل، نجیب آباد کی ۴۰ کے ایل پی ڈی صلاحیت کی نو تعمیر ڈسٹلری یونٹ عوام کو معنون کی۔ ڈسٹلری یونٹ پر ۳۷ء۵۱ کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ۶۷ء۲۴۱۶ لاکھ روپے کے ترقیاتی کام عوام کو معنون کیے اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ ان میں ۹۵ء۲۷۲ لاکھ روپے کی لاگت کے ۱۲ ترقیاتی کام عوام کو معنون اور ۲۷۲ء۹۴۳ لاکھ روپے کے ۳۷ کاموں کا سنگ بنیاد شامل ہے۔ ساتھ ہی مختلف عوامی بہبود کی اسکیموں کے مستفیدین کو سرٹیفکیٹ منظوری نامے بھی دیے گئے۔

وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر فصلی قرض خاتمہ اسکیم کے ۵۰ء۱۳۰ مستفیدین کو ۶۲۸ لاکھ روپے کے قرض معافی نامے، وزیر اعظم رہائشی اسکیم (دیہی کے تحت) ۲۲۵ مستفیدین کو ۵۱۰ لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے مکانات کے منظوری نامے، دیہی گزر بسر مشن کے ۹۰ خود امدادی گروپوں کو ۱۱۶ لاکھ روپے کے ریوالونگ فنڈ اور ۵۰۰ بی پی ایل کنوں کو مفت بجلی کنکشن کے منظوری نامے دیئے۔ انہوں نے کلین انڈیا مشن دیہی اور شہری پروگرام کے تحت اجتماعی حصہ داری کے ذریعہ کھلی جگہ پر رفع حاجت سے مبرا ۳۰۰ گاؤں پنچایتوں اور ایک بلدیاتی ادارے کو بہترین کام کے لیے توصیفی سند بھی پیش کی گئی۔

کسانوں کو یقینی دہانی کراتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں اب کوئی بھی شکرمل بند نہیں ہوگی اور نہ ہی کسانوں کی فصل کی قیمت کی ادائیگی میں تاخیر ہوگی۔ انہوں نے بجنور ضلع کے اوڈی ایف ہونے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بجنور میں سیاحت کے فروغ کے امکانات تلاش کرنے کی بھی ہدایت دی۔

یوگی جی نے کہا کہ ریاستی حکومت کے نظم و نسق سے کسی بھی حالت میں سمجھوتہ نہ کرنے کے نتیجے میں

گزشتہ ۷ ماہ کے دوران ریاست میں کوئی بھی فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا۔ پولیس کے طریقہ کار میں متوقع اصلاح ہونے سے آج تاجروں کی جگہ مجرمین ریاست سے فرار ہو رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت 'سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس' کی بنیاد پر تمام شہریوں کو حکومت کی جانب سے چلائی جا رہی عوامی بہبود کی اسکیموں اور پروگراموں کا فائدہ پہنچانے کے لیے کوشاں ہیں۔ ریاستی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبے میں بنیادی تبدیلی کر کے متوقع اصلاح کے لیے وسیع پیمانے پر کارروائی کر رہی ہے، تاکہ ان شعبوں میں معیار کے مطابق کوالٹی لائی جاسکتی ہے۔

پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے گناتر قیات اور شوگر ملس (آزاد قلمدان) جناب سرریش رانانے کہا کہ حکومت کی جانب سے موجودہ گنا پیرائی سیزن کے لیے ریاست میں ۲ نئی شکر ملیں کھولی گئی ہیں اور سات بند شکر ملوں کو دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔ حکومت کے اس قدم سے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار مہیا ہوگا اور کسانوں کو کافی اقتصادی منافع ہوگا۔ ۷ ماہ کی مدت کار میں ریاستی حکومت میں کسانوں کی گنا قیمت کے بقائے کی ۹۸ فیصد ادائیگی کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے متاثر ہو کر ریاست میں کسانوں نے گنا پیداوار رقبے میں ۲۵۰ لاکھ ایکڑ سے زیادہ کا اضافہ کر دیا ہے۔

پروگرام کو ریاست اتر اکنڈ کے وزیر جناب ہرک سنگھ راوت اور ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر مہیندر ناتھ پانڈے نے بھی خطاب کیا۔

اس موقع پر بجنور کے ایم پی جناب بھارتیندر سنگھ، گلینہ کے ایم پی ڈاکٹر یثونت سنگھ، مراد آباد کے ایم پی کنور سروسنگھ سمیت دیگر عوامی نمائندے، حکومت۔ انتظامیہ کے سینئر افسران اور عوام موجود تھے۔

